Jang, Thursday, July 16, 2015

عوام سے انتباہ

پچھتاوے سے احتیاط بہتر ہے

دھوکے میں نہ آئیں

عوام الناس کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ ہوشیار رہیں اور بعض کمپنیوں، نان کارپوریٹ اداروں اور ریا افراد کی جانب سے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے اشتہار، ایجنٹوں، بروشروں، ویب سائٹس، ای میل، ہورڈنگز اور موبائل پیغامات کے ذریعے شروع کی گئی ڈپازٹس، قرضوں اور سرمایہ کاری کے فراڈ پر مبنی سرگرمیوں/اسکیموں سے گمراہ نہ ہوں۔ معصوم لوگوں کو ان کی محنت کی کمائی سے محروم کرنے کی ان فراڈ اسکیموں کی بعض مثالیں ذیل میں دی گئی ہیں:

- **روزگار کا جھانسا دینے کی اسکیمیں** جن میں ملازمت کے اشتہار شائع کیے جاتے ہیں اور اُمیدواروں سے درخواست کے ساتھ پروسیسنگ چارجز/رجسٹریشن فیس/سیکورٹی ڈپازٹ وغیرہ کے نام پر رقم طلب کی جاتی ہیں۔
- **رئیل اسٹیٹ اسکیمیں/پراجیکٹ** جن میں سرمایہ کاروں کو اس دعوے کے ساتھ جائیداد خریدنے کی ترغیب دی جاتی ہے کہ پاکستان میں بھاری منافع ہوگا اور بیرون ملک رہائش کا پرمٹ ملے گا۔ عام طور پر ایسے پراجیکٹس/جائیدادوں کا وجود صرف کاغذ پر ہوتا ہے۔
- **ڈپازٹ اسکیمیں** جن میں عوام سے غیر معمولی طور پر بھاری منافع/مارک اپ کا وعدہ کیا جاتا ہے۔ یہ لوگ ڈپازٹ/منافع کے محفوظ ہونے کی یقین دہانی کراتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو جال میں پھنسانے کیلئے کچھ عرصے تک باقاعدگی سے منافع ادا کرتے ہیں اور جب کافی رقم جمع ہو جاتی ہے تو غائب ہو جاتے ہیں۔
- **قرضوں کی اسکیمیں** جن میں نوسرباز آسان شرائط پر کسی بھی مقصد کیلئے بھاری رقوم بطور قرض دینے کا وعدہ کرتے ہیں۔ وہ قرض لینے کے خواہشمندوں سے فارم بھرواتے ہیں، کچھ چارجز وصول کرتے ہیں اور ان سے کہتے رہتے ہیں کہ ان کا کیس بینک میں داخل کر دیا گیا ہے اور جلد ہی قرضہ مل جائے گا۔ آخر میں ان سے کہہ دیا جاتا ہے کہ بینک نے ان کی درخواست مسترد کر دی ہے یا پھر وہ غائب ہو جاتے ہیں۔
- **امدادی/فلاحی اسکیمیں** جن میں اجنبی/غیر معتبر افراد ای میل، فون کال، ایس ایم ایس یا کسی اور ذریعے سے ممکنہ عطیہ دہندگان سے رابطہ کر کے کسی بینک اکاؤنٹ میں رقم جمع کرانے کی درخواست کرتے ہیں۔
- **گاڑیوں/ٹریکٹروں/سرمایہ جاتی سامان کی بکنگ** جس میں عوام سے سرمایہ جاتی سامان کی خریداری/ریلز کیلئے پیشگی رقم/بکنگ پرائس کے نام پر نقد رقم دستی طور پر دینے یا کسی بینک اکاؤنٹ میں جمع کرانے کو کہا جاتا ہے۔ فراڈ کرنے والے گاڑی فراہم نہیں کرتے اور رقم لے کر غائب ہو جاتے ہیں۔
- **ڈاک، ای میل، فون کال، ایس ایم ایس کے ذریعے دھوکا دھی** جس میں بڑے انعامات، لکی ڈرا، جعلی پیشکشوں وغیرہ کی لالچ دی جاتی ہے۔
- **غیر مُلکی بروکریج ہاؤسز کے بروکرز کا تعارف کرانا** یہ کاروبار مقامی قوانین کی ذیل میں نہیں آتا۔ فراڈ کرنے والے سرمایہ کاروں کو دھوکا دینے کیلئے جعلی ٹریڈنگ سوفٹ ویئر استعمال کرتے ہیں۔ سرمایہ کاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ محتاط رہیں اور اطمینان کر لیں کہ جس بروکر/ایجنٹ سے وہ کاروبار کر رہے ہیں وہ ایس ای سی پی میں رجسٹرڈ ہیں۔
- **نیٹ ورک مارکیٹنگ، ملٹی لیول مارکیٹنگ، ڈائریکٹ سیلنگ، پونزی اور پائرامڈ اسکیمیں** جن میں شامل ہونے والے افراد کو مزید افراد لانے کو کہا جاتا ہے جس میں تعداد بڑھتی رہے۔
- **انعامی فراڈ ـ کار، پلاٹ، لاٹری اسکیمیں یا جعلی مالی امدادی اسکیمیں وغیرہ** جن میں معصوم افراد کو ٹیلیفون یا خط کے ذریعے یہ خوشخبری سنائی جاتی ہے کہ ان کے نام اور کوائف یوٹیلٹی بل، ٹیلیفون ڈائریکٹری وغیرہ سے لے کر قرعہ اندازی میں شامل کیے گئے تھے اور اب وہ لاٹری، کار یا پلاٹ جیت گئے ہیں۔ بعض نوسرباز مالی امدادی اسکیموں کا نام استعمال کرتے ہیں جیسے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام، پرائم منسٹر یوتھ لون اسکیم وغیرہ اور عوام کو ان کی مبینہ کامیابی کے بارے میں بتا کر کچھ پروسیسنگ چارجز وغیرہ کا مطالبہ کرتے ہیں۔
- **مضاربہ/مشارکہ یا دیگر اسلامی پراڈکٹس کے نام پر فراڈ** جس میں نوسرباز سود سے پاک کاروبار یعنی مضاربہ/مشارکہ کے نام پر بھاری منافع کی پیشکش کرتے ہیں۔ فراڈ کرنے والے اپنا تعلق معروف علماء سے ظاہر کر کے معصوم لوگوں کے مذہبی جذبات کو اُبھارتے ہیں۔
- **آن لائن کام، جیسے ڈیٹا انٹری، پے آن کلک، پے پر ویو** جس میں لوگوں سے رجسٹریشن فیس مانگی جاتی ہے اور آن لائن ڈیٹا انٹری، کلک اینڈ ویو ایڈز اور وڈیوز آن لائن کے کام کی پیشکش کی جاتی ہے اور کام کی ایک خاص مقدار کے بعد رقم کا وعدہ کیا جاتا ہے جس کی ادائیگی شاذ و نادر ہی ہوتی ہے۔
- **جعلی آن لائن ڈپلوما/ڈگری، جیسے آن لائن ڈگری کورسز یا ڈپلوما کورسز** جن میں لوگوں سے رجسٹریشن فیس ادا کرنے، آن لائن کورسز میں شریک ہونے، آن لائن اسائنمنٹ بھیجنے کو کہا جاتا ہے اور ایک خاص مدت کے بعد جعلی ڈگری دی جاتی ہے۔

ان اسکیموں میں نوسرباز ڈپازٹ کے تحفظ کی یقین دہانی کراتے ہیں، باقاعدگی سے منافع ملتے رہنے کی ضمانت دیتے ہیں، ملازمت کی فراہمی، پلاٹ، انعامات، گاڑیوں اور مصنوعات وغیرہ دینے کی ضمانت دیتے ہیں جو کبھی نہیں ملتیں اور پھر غائب ہو جاتے ہیں۔

چنانچہ عوام کو ان کے اپنے مفاد میں مشورہ دیا جاتا ہے کہ کوئی بھی سرمایہ کاری کرتے وقت محتاط رہیں اور جس ادارے سے ڈیل کر رہے ہیں اس کے بارے میں تصدیق کر لیں کہ اسے متعلقہ اتھارٹی سے اپنا کاروبار کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ خطرات کے بارے میں خود مختار قانونی یا مالی پیشہ ور افراد سے مشاورت کر لینا مناسب ہوگا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے منظور شدہ اداروں کی فہرستیں اسٹیٹ بینک اور ایس ای سی پی کی ویب سائٹس پر دی گئی ہیں۔ ان اداروں کے بارے میں مزید وضاحت کیلئے، ایس ای سی پی یا اسٹیٹ بینک سے مندرجہ ذیل پتوں پر رابطہ کیا جاسکتا ہے:

وسیم احمد خان
جوائنٹ رجسٹرار آف کمپنیز
سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان
این آئی سی بلڈنگ، 63 جناح ایونیو، اسلام آباد
ای میل: waseem.ahmad@secp.gov.pk
فون: 051-9207091-4 (ایکسٹینشن: 299)
فیکس نمبر: 051-9100471

SECP

غلام حسن
ڈپٹی ڈائریکٹر
بینکنگ پالیسی اینڈ ریگولیشن ڈپارٹمنٹ
اسٹیٹ بینک آف پاکستان، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی
ای میل: ghulam.hasan@sbp.org.pk
فون: 021-32455523
فیکس: 021-99212506

STATE BANK OF PAKISTAN

PID(I)280/15